Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۳ محرم ۱۳۹۳ھ ۲۷ تبلیغ ۱۳۵۲ ہش ۲۷ فروری ۱۹۷۳ء	نمبر ۴۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی مُسلمان وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی خاطر ہزاروں موتیں قبول کرنے کیلئے تیار ہو

وہ خلق اللہ کی حقیقی بے غرضانہ اور سچی ہمدردی اور مدد کرنے کی پُوری کوشش کرتا ہے!

"حقیقی طور پر اُسی وقت کسی کو مُسلمان کہا جائے گا کہ جب اُس کی غافلانہ زندگی پر ایک سخت انقلاب وارد ہو کر اُس کے نفسِ امّارہ کا نقشِ ہستی معہ اُس کے تمام جذبات کے یک دفعہ مٹ جائے اور پھر اس موت کے بعد محسن للہ ہونے کے نئی زندگی اُس میں پیدا ہو جائے اور وہ ایسی پاک زندگی ہو جو بجز طاعتِ خالق اور ہمدردیٔ مخلوق کے اور کچھ بھی نہ ہو۔

خالق کی طاعت اِس طرح سے کہ اُس کی عزّت و جلال اور یگانگت ظاہر کرنے کے لئے بے عزّتی اور ذلّت قبول کرنے کے لئے مستعد ہو اور اس کی وحدانیت کا نام زندہ کرنے کے لئے ہزاروں موتوں کو قبول کرنے کے لئے تیار ہو اور اُس کی فرمانبرداری میں ایک ہاتھ دُوسرے کو بخوشی خاطر کاٹ سکے اور اُس کے احکام کی عظمت کا پیار اور اُسکی رضاجوئی کی پیاس گناہ سے ایسی نفرت دلادے کہ گویا وہ کھا جانے والی ایک آگ ہے یا ہلاک کرنے والی ایک زہر ہے یا بھسم کرنے والی ایک بجلی ہے جس سے اپنی تمام قوتوں کے ساتھ بھاگنا چاہیے۔ غرض اُس کی مرضی ماننے کے لئے اپنے نفس کی سب مرضیات چھوڑ دے اور اُس کے پیوند کیلئے جانکاہ زخموں سے مجروح ہونا قبول کر لے اور اُسکے تعلّق کا ثبوت دینے کیلئے سب نفسانی تعلّقات توڑ دے۔

اور خلق اللہ کی خدمت اِس طرح سے کہ جس قدر خلقت کی حاجات ہیں اور جس قدر مختلف وجوہ اور طُرق کی راہ سے قسّام ازل نے بعض کو بعض کا محتاج کر رکھا ہے۔ ان تمام امور میں محض للہ اپنی حقیقی اور بے غرضانہ اور سچّی ہمدردی سے جو اپنے وجود سے صادر ہو سکتی ہے اُنکو نفع پہنچاوے اور ہر ایک مدد کے محتاج کو اپنی خداداد قوت سے مدد دے اور اُن کی دُنیا و آخرت دونوں کی اصلاح کے لئے زور لگاوے"۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۶۱ و ۶۲)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ تبلیغ۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
احباب حضور کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۶ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔ سر درد سے آرام ہے مگر چکروں کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔
احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے خاص توجہ سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۴ تبلیغ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس زیر صدارت محترم مولٰنا ابو العطاء صاحب منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو کہ مکرم منصور احمد صاحب عمر شاہد نے کی۔ مکرم مظفر احمد صاحب منصور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے بعد ازاں مکرم پروفیسر عبد الرشید صاحب غنی ایم ایس سی نے اسلامی قانون وراثت کی فضیلت کے موضوع پر اپنا تحقیقی مقالہ پڑھا۔ مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری سابق مبلغ انڈونیشیا و سنگاپور نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے عہد میں بلاد شرقیہ میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر اور مکرم مولوی عبد القادر صاحب ضیغم سابق مبلغ امریکہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام اِنِّیْ مَعَکَ وَمَعَ اَھْلِکَ کے مختلف رنگوں میں پُورا ہونے پر اپنے مقالے پڑھے۔
آخر میں صاحب صدر نے مختصر تقریر کے بعد اجتماعی دُعا کرائی۔

محترم سیّد داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ بغرض طبّی مشورہ و علاج پشاور تشریف لے گئے ہیں۔ آپکی طبیعت عرصہ سے ناساز ہے۔ احباب آپ کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت باسعادت

(حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی):۔

آج شب (۲۲ فروری) میری بھانجی اور پوتی عزیزہ ہمشیرہ امۃ الحفیظ بیگم اور عزیزم محمد عبد اللہ خاں رض کی لڑکی عزیزہ فوزیہ (بیگم عزیزم مرزا شمیم احمد) کے ہاں تیسری لڑکی تولد ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ مبارک وجود بنائے اور سلامت رکھے۔ یہ بچی عزیزہ امۃ السلام بیگم اور مرزا رشید احمد کی پوتی ہے۔
مجھے اس اپنی بھانجی سے خاص پیار ہے کیونکہ ایسا اتفاق ہوا تھا کہ یہ میرے ہاتھوں میں پیدا ہوئی اس نے پہلی بار آنکھ کھول کر مجھے ہی دیکھا۔ تمام بھائی بہنیں دعا کریں کہ بچی سلامت رہے اور اس دُعا کی بھی درخواست ہے کہ آئندہ اس کو اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرمائے عمر والا باقبال نیک بیٹا۔ والسلام مبارکہ

(بیت الظفر ربوہ ۲۳ فروری شنبہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبد الحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ تبلیغ ۱۳۵۲ھ

ایک بہت ہی عظیم اور ہولناک مصیبت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آخری زمانہ میں رُونما ہونے والی ایک بہت بڑی مصیبت سے خبردار فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اُس مصیبت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَلْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۚ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۚ (القارعۃ آیات ۲ تا ۴)

یعنی دنیا پر ایک شدید مصیبت آنے والی ہے اور تجھے کیا معلوم کہ وہ مصیبت کیا ہے اور ہم پھر کہتے ہیں کہ اے مخاطب تجھے کیا معلوم ہے کہ یہ عظیم مصیبت کیا چیز ہے؟

اس آنے والی عظیم مصیبت سے خبردار کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اِس مصیبت کے نتیجہ میں رُونما ہونے والی ہولناک کیفیت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۙ (القارعۃ آیت ۵، ۶)

(یہ مصیبت جب آئے گی) اُس وقت لوگ پراگندہ پروانوں کی طرح ہو جائیں گے اور پہاڑ اُس ریشم کی مانند ہو جائیں گے جو دھنکی ہوئی ہوتی ہے۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے اِس امر کو وضاحت سے بیان نہیں فرمایا کہ وہ مصیبت کیا ہوگی بلکہ اِس کے نتیجہ میں رونما ہونے والی حالت کی طرف اشارہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ وہ مصیبت اتنی عظیم اور ہولناک ہوگی کہ اسے قبل از وقوع انسانوں کے لئے تصوّر میں لانا ممکن نہیں ہے۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے اُس عظیم اور انسانی واہمہ سے بھی بالا انتہائی ہولناک مصیبت کا احساس دلانے اور اُس سے بچاؤ اور حفاظت کی تدابیر کی طرف توجہ دلانے کے لئے اگلی سورۃ یعنی سورۃ التکاثر میں اس مصیبت کی اصل اور بنیادی وجہ بیان کر دی تاکہ جو لوگ اور جو قومیں اس سے بچنا چاہیں وہ صحیح راہِ عمل اختیار کر کے اِس سے بچ سکیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اگلی سورۃ کو اِن الفاظ سے شروع فرمایا:۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۙ (سورۃ التکاثر آیات ۲، ۳)

یعنی اے بنی نوع انسان تمہیں مال و منال اور مادی آسائشوں کے حصول میں ایک دوسرے سے بڑھنے اور بڑھتے چلے جانے کی خواہش خدا سے یکسر غافل کر دے گی اور غفلت میں پڑے پڑے تم قبروں جا داخل ہوگے۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سُورۃ القارعہ میں جس عظیم مصیبت سے خبردار کیا گیا تھا اُس سے اگلی سُورۃ یعنی سورۃ التکاثر میں اِس مصیبت کے برپا ہونے کی وجہ یہ بتائی کہ دنیا میں لوگ مال و منال اور مادی آسائشوں کے حصول میں ایک دُوسرے سے بڑھنے اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی جد وجہد اور دوڑ دھوپ میں اس قدر منہمک اور مستغرق ہو جائیں گے کہ خدا تعالیٰ اور اس کے حقوق سے وہ یکسر غافل ہو جائیں گے۔ انہیں بھُول کر بھی خیال نہیں آئے گا کہ اِس کائنات کو اور انہیں پیدا کرنے والا خدا ہے جس کے سامنے انہیں اپنے کرتوتوں کا ایک دن جواب دینا ہوگا۔ یہ خرابی صرف لوگوں تک ہی محدود نہیں ہوگی بلکہ بڑی بڑی حکومتیں بھی قوت اور اقتدار اور اپنی طاقت کو بڑھانے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں مصروف ہونگی۔ کیا عوام اور کیا بڑی بڑی حکومتیں سب خدا تعالیٰ کی عائد کردہ پابندیوں سے یکسر بے نیاز ہوتے ہوئے زیادہ سے زیادہ دولت جمع کرنے اور زیادہ سے زیادہ طاقت مجتمع کرنے کے جنون میں مبتلا ہو کر لحظہ بلحظہ ایک ہولناک تباہی کی طرف بڑھ رہے ہونگے۔

اگر دیکھا جائے تو ان دونوں سورتوں میں دنیا کے موجودہ حالات پر ہی روشنی ڈالی گئی ہے۔ انفرادی اور قومی سطح پر مال و منال، مادی آسائشوں، قوت و طاقت کے حصول میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی خواہش نے لوگوں اور حکومتوں کو پاگل بنا رکھا ہے۔ اِس دوڑ دھوپ میں ایسے ایسے مہلک ہتھیار ایجاد کر لئے گئے ہیں کہ اگر انہیں استعمال میں لایا جائے تو منٹوں سیکنڈوں میں دنیا کی آبادی کے ایک کثیر حصّہ کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ بڑی طاقتیں ایٹم اور ہائیڈروجن بموں اور بین البرّاعظمی میزائلوں کے ذخیرے بنا رہی ہیں اور نت نئے ایسے ایسے بربادی افگن ہتھیار آئے دن ایجاد کر رہی ہیں کہ جن سے یہ کُرّۂ ارض جہنّم زار میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ مقصد ہر ایک کا یہی ہے کہ وہ دوسرے کو نیچا دکھا کر اِس کُرّۂ ارض پہ اپنی حاکمیت قائم کر سکے۔ اِس تمام مجنونانہ دَوڑ دُھوپ کا نتیجہ یہ ہے کہ اگرچہ مغرب کی ترقی یافتہ قوموں نے بے انداز دولت اور طاقت جمع کر لی ہے حتیٰ کہ چاند ستاروں پر کمندیں ڈالنے میں بھی وہ کامیاب ہو چکی ہیں لیکن خدا تعالیٰ سے غافل ہونے کے باعث بربادی پھیلانے میں ایک دوسرے پہ سبقت لے جانے کا جنون انہیں لحظہ بلحظہ ایک انتہائی ہولناک تباہی کی طرف لے جا رہا ہے۔ ایسی ہولناک تباہی جس کی ہولناکی کا صحیح تصوّر کرنا، بھی ان کے لئے ممکن نہیں ہے۔ اس کا نا تمام تصوّر ہی انہیں لرزہ براندام کئے دے رہا ہے۔

اِس صورتِ حال سے صاف عیاں ہے کہ کُرّۂ ارض کو اپنی لپیٹ میں لینے والی ایٹمی جنگ کا خطرہ ہی وہ شدید مصیبت ہے جس کی خبر اللہ تعالیٰ نے اَلْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۚ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۚ کے الفاظ میں دی ہے۔ اور جب یہ عظیم مصیبت دُنیا پر ٹوٹے گی تو بنی نوعِ انسان يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ کے مطابق پراگندہ پروانوں کی طرح مخبوط الحواس ہو جائیں گے اور پہاڑوں جیسی یہ عظیم طاقتیں جنہوں نے دولت کے نشہ میں سرشار ہو کر دُنیا کو بھسم کر دینے والے انتہائی مہلک اسلحہ کے انبار لگائے ہوئے ہیں وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۙ کے مطابق دھنکی ہوئی ریشم کی طرح بے حیثیت اور بے اثر ہو کر رہ جائیں گی۔ بجز اُن کے جن کے نیک اعمال کے پلڑے بھاری ہوں گے باقی سب کا ٹھکانا فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۙ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۙ نَارٌ حَامِيَةٌ ۙ کے مطابق دہکتی ہوئی آگ ہوگی یعنی ایٹم اور ہائیڈروجن بموں کے پھٹنے کے نتیجہ میں بھڑکنے والی جہنم۔ اور یہ سب نتیجہ ہوگا اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۙ کے مطابق مال و دولت سمیٹنے اور مادی طاقت مجتمع کرنے کی خاطر ایک دوسرے سے بڑھنے کے جنون میں خدا تعالیٰ سے یکسر غفلت اختیار کرنے کا۔

اِس سے یہ بھی ظاہر ہے کہ اِس القارعۃ سے بچنے کی ایک ہی صورت ہوگی اور وہ یہ کہ وہ لوگ اور وہ اقوام جو مال و دولت سمیٹنے اور مادی طاقت مجتمع کرنے کی خاطر ایک دوسرے سے بڑھنے اور بڑھتے ہی چلے جانے کی خواہش میں مبتلا ہوں اور خدا سے یکسر غافل، انہیں چاہیئے کہ وہ اِس مجنونانہ دوڑ سے باز آ کر خدا تعالیٰ کی طرف جھکیں اور دنیا کمانے میں اس کی عائد کردہ پابندیوں کا احترام کریں تاکہ اُن کے قدم تباہی کی طرف بڑھنے کی بجائے امن اور سلامتی کی طرف اُٹھنے لگیں اور وہ صحیح معنوں میں فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ (اُس وقت جس کے اعمال کے پلڑے بھاری ہوں گے وہ بہترین اور پسندیدہ حالت میں ہوگا)، کے مصداق نظر آنے لگیں۔ بصورت دیگر ان کا فَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۙ (اور جس کے اعمال کے پلڑے ہلکے ہوں گے اُس کا ٹھکانا اسی دنیا میں جہنم ہوگا) کا مصداق بننا یقینی ہوگا۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال سے اُسکی جنّت خریدیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی مبارک تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"بہرحال یہ ایک حقیقت ہے جس سے کوئی ہوشمند انسان انکار نہیں کر سکتا کہ مال بھی اللہ کا اور جنّت بھی اللہ کی اور بندہ بھی اللہ کا۔ اور اللہ تعالیٰ بطور احسان یہ فرماتا ہے کہ میرے مال سے میری جنّت خرید لو۔"

خوش قسمت ہیں وہ مخلصین جماعت جو اپنے واجب الاطاعت امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس الٰہی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوریا اور زار روس سے متعلق
حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں

تقریر محترم بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے بر موقعہ جلسہ سالانہ

(۴)

حضور علیہ السلام نے اگرچہ زار روس کے متعلق یہ پیشگوئی ۵/ اپریل ۱۹۰۵ء کو شائع فرمائی مگر خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کو یہ اعلام یقیناً اس سے پہلے ہوا چنانچہ یہی وہ زمانہ ہے جب کہ روس میں مزدوروں کی جدوجہد۔ ایک انقلابی سرگرمی میں تبدیل ہوگئی اور اس کے نتیجہ میں بالآخر زار کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا۔ چنانچہ ۱۹۰۵ء کے شروع ہوتے ہی روس میں یہ واقعات رونما ہوئے۔

۳/ جنوری کو سینٹ پیٹرز برگ کے شہر میں (جو اب لینن گراڈ کہلاتا ہے) مزدوروں نے ایک عام ہڑتال کی۔ ۹/ جنوری کو وہ اپنی بیویوں۔ بچوں اور بوڑھوں سمیت ہاتھوں میں زار کی تصویر اور چرچ کے جھنڈے اٹھائے زار کے سرمائی محل کی طرف اپنے حضور اپنے مظالم کی فریاد کرنے کے لئے ایک جلوس کی شکل میں روانہ ہوئے۔ زار ان دنوں اسی شہر میں مقیم تھا۔ زار کے محل کے سامنے پہنچ کر انہوں نے مندرجہ ذیل لفظوں میں زار کی خدمت میں اپنی درخواست بھجوائی۔

"ہم سینٹ پیٹرز برگ کے مزدور۔ ہماری بیویاں اور بچے اور کسمپرسی کی حالت میں ہمارے بوڑھے والدین۔ اے ہمارے تاجدار! تیرے انصاف اور تیری پناہ کی فریاد کرتے ہوئے تیرے قدموں میں حاضر ہوئے ہیں۔ نکبت و بربادی اور شدید مفلسی کا شکار ہو کر ہم ظلم و استبداد کی چکی میں پس رہے ہیں ناقابل برداشت محنت اور مشقت کے بوجھ تلے دبے چلے جا رہے ہیں۔ ہمیں ذلیل کیا جاتا ہے انسان نہیں سمجھا جاتا۔ ہم نے صبر سے یہ تکالیف برداشت کیں مگر اب ہمیں پہلے سے بھی زیادہ غربت و افلاس کے نیز مطلق العنانی اور ظلم کے گڑھوں میں دھکیلے نیچے دھکیلا چلا جا رہا ہے صبر کی طاقت ہمارے اندر ختم ہو چکی ہے اور آخر وہ گھڑی جس کا ڈر تھا آن پہنچی ہے جبکہ ہم ان ناقابل برداشت سختیوں اور مظالم کو مزید برداشت کرنے کی بجائے موت کو ترجیح دیتے ہیں"

اگر زار روس انصاف اور انسانی ہمدردی سے کام لیتا اور ان لوگوں پر رحم کی نظر ڈالتا اور ان کی فریاد سن لیتا تو شاید مزدوروں کی یہ تحریک ایک عظیم انقلابی سرگرمی میں تبدیل نہ ہوتی۔ مگر الٰہی تقدیر نے بہر حال پورا ہونا تھا۔ زار نے ان کی فریاد رسی کرنے کی بجائے اپنی فوج کو ان پر گولی چلانے کا حکم دیا۔ ایک ہزار سے زائد مزدور مارے گئے۔ دو ہزار سے زائد زخمی ہوئے ان کے لیڈر گرفتار کرکے جیلوں میں ٹھونس دیئے گئے سینٹ پیٹرز برگ کی گلیاں مزدوروں کے خون سے بہنے لگیں۔

اس پر سارے ملک میں غم و غصہ کی آگ بھڑک اٹھی۔ بالآخر ۱۹۰۵ء میں ہی عوامی مطالبات اور عوام کے جوش و خروش کے تحت زار روس کو عوام کے کچھ نہ کچھ حقوق تسلیم کر لینے پڑے اور ملک میں ڈوما یعنی پارلیمنٹ قائم ہوگئی یہ امر اس کی زار شاہی پر ایک کاری ضرب تھا۔ پھر اسی سال روس کو جاپان کے ہاتھوں ایک ذلت آمیز شکست ہوئی اور اس کے نتیجہ میں زار کی ہیبت و سطوت کو سخت دھکا لگا۔ پھر اسی سال روس میں کمیونسٹ تحریک کی سرگرمیوں نے انقلابی رنگ اختیار کر لیا اور زار کی حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے عوامی تحریک بڑی شد و مد کے ساتھ جاری ہوگئی۔ اور اسی تحریک کے لئے مقدر تھا کہ وہ زار روس کا حال زار کر دے۔ اس تحریک نے پہلے پہل تو زار اور اس کے امراء کے ظلم و ستم اور بے کس مزدوروں اور کسانوں کے ساتھ کی جانے والی ناانصافیوں کے خلاف آواز اٹھائی۔ شروع شروع میں اس تحریک کے راہنماؤں کو زار کے مظالم کا تختۂ مشق بننا پڑا۔ لیکن آہستہ آہستہ یہ تحریک زور پکڑتی چلی گئی۔ پسماندہ طبقہ بیدار ہونے لگا زار کی ہیبت و جبروت کا سکہ مٹنے لگا۔ ملک میں بڑے بڑے مظاہرے اور ہڑتالیں ہونے لگیں جنہیں سختی سے دبا دیا گیا۔ آخر ۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم چھڑ گئی دوسرے لفظوں میں وہ موعود زلزلہ عظیمہ شروع ہوگیا جسکے دوران زار نے اپنے موعود انجام کو پہنچنا تھا۔ جنگ کے آغاز میں تو روسی فوجیں جرمنی کے علاقے میں گھس گئیں اور روس کا پلہ بھاری نظر آنے لگا لیکن اللہ تعالیٰ نے اس ظالم حکومت کی نااہلیت کو طشت از بام کرنے کے لئے اسکے عسکری نظام کو ایسا مفلوج کر دیا کہ اس کو پے در پے ذلت آمیز شکستیں ہونے لگیں۔ پہلے تو ۱۹۱۵ء کے موسم بہار میں روسی فوجوں کا گولہ بارود ختم ہوگیا اور رسل و رسائل کا سلسلہ درہم برہم ہوگیا۔ جبری طور پر بھرتی کئے ہوئے کسان اول تو غیر تربیت یافتہ تھے۔ پھر اس کے ساتھ سامانِ حرب کی قلت کا سامنا ہوا۔ بدنظمی کا یہ عالم تھا کہ ایک دفعہ بہت انتظار کے بعد ایک مال گاڑی محاذ جنگ پر پہنچی تو اس میں سے سامان حرب کی بجائے چھوٹی چھوٹی صلیبیں اور حضرت مسیح کی مورتیاں برآمد ہوئیں شدید سردی اور برف باری میں لڑنے والے سپاہیوں کے لئے بوٹوں کی ایک مال گاڑی محاذ پر پہنچی۔ فوجیوں کی مایوسی کی کوئی انتہا نہ رہی کہ تمام جوتے ایک ہی پاؤں کے نکلے۔ الغرض فوجیوں کے حوصلے پست سے پست تر ہوتے چلے گئے ادھر جرمن جرنیل وان ہنڈن برگ نے روسی فوجوں کو دلدلوں میں گھیر کر ان کا صفایا شروع کر دیا سو بد انتظامی اور نااہلی کے سبب ملک میں شدید قحط پیدا ہوگیا۔ ضروریات زندگی سخت گراں ہوگئیں اور زار شاہی کے خلاف سخت نفرت کے جذبات پیدا ہوگئے۔ زارینہ جو سخت توہم پرست اور جادو ٹونوں کی طرف مائل تھی ایک بدکار۔ مکار پادری گریگوری راسپوٹین کے دام تزویر میں گرفتار ہوگئی وہ اور زار دونوں اس کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بن گئے اور اس وجہ سے زار کی حکومت اور بھی بدنظمی کا شکار ہوگئی اور زار کے خلاف رعایا کے جذبات سخت مشتعل ہوگئے۔ جب محاذ پر فوجوں کی حالت بہت ابتر ہوگئی تو فوجی کارروائیوں کی نگرانی کے لئے زار خود محاذ پر پہنچ گیا اچانک زار کی غیر حاضری میں گورنر کی بعض غلطیوں کی وجہ سے لوگوں میں جوش بھڑک اٹھا اور فساد رونما ہوگیا۔ زار کو بذریعہ تار۔ محاذ پر اس فساد کی اطلاع ملی جسے اس نے بالکل معمولی خیال کیا۔ حکومتوں کے خلاف اس قسم کے ہنگامے ہوتے ہی رہا کرتے ہیں اور اس قدر مضبوطی سے قائم حکومتیں ایسے فسادات سے یکدم نہیں مٹ جایا کرتیں۔ مگر اس وقت خدائے مقتدر کی تقدیر کا ہاتھ کام کر رہا تھا۔ زار نے فساد ہونے کی اطلاع پر گورنر کو سختی کرنے کا حکم بھیجا۔ مگر اس سختی نے خلاف معمول الٹا اثر کیا لوگوں کا جوش اور بھی بڑھ گیا۔ زار نے گورنر بدل دیا پھر بھی ہنگامہ فرو نہ ہوا آخر زار خود دارالحکومت کی طرف چلا۔ راستے میں اسکو مشورہ دیا گیا کہ عوام کا جوش بہت زیادہ بڑھ گیا ہے اور اسے دارالحکومت کی طرف نہیں جانا چاہیئے۔ مگر خالق کی تقدیر کی تاروں میں الجھا ہوا زار اپنے تکبر اور غرور کے نشے میں دارالحکومت کی طرف بڑھتا ہی چلا گیا کہ اچانک خبر ملی کہ بغاوت برپا ہوگئی ہے اور دارالحکومت پر بلوائیوں نے قبضہ کر لیا ہے اور قومی حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا ہے یہ سب کچھ ایک ہی دن میں ہوگیا یعنی ۱۲/ مارچ ۱۹۱۷ء کی صبح سے لیکر شام تک کے دوران اور ۱۵/ مارچ کو دنیا کے سب سے بڑے اور سب سے بڑھ کر بااختیار بادشاہ کو تخت سے اپنی دستبرداری کا اعلان کرنا پڑا اور زار شاہی کا مامور زمانہ کی پیشگوئی کے مطابق ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہوگیا۔ چند دنوں کے اندر امریکہ۔ انگلستان فرانس اور اٹلی یعنی زار کے سابق حلیفوں نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باغی حکومت کو تسلیم کر کے زار کی امیدوں
پر پانی پھیر دیا۔

اب ہم اس کی حالت زار کی تفصیل کی طرف رجوع کرتے ہیں پیشگوئی سے صاف ظاہر ہے کہ زار بغاوت کے نتیجہ میں مارا نہیں جائے گا۔ کیونکہ ایسی موت کو حالِ زار نہیں کہا جا سکتا۔ بلکہ وہ بتدریج تکلیف دہ عذابوں میں مبتلا ہوتا چلا جائے گا۔ ۱۵ر مارچ ۱۹۱۷ء کو تخت سے دستبردار ہونے پر زار حسرت کے ساتھ یہ کہنے پر مجبور ہوا کہ

"مجھے جہاں بھی بھیجو میں جانے کے لئے تیار ہوں اور ہر ایک فیصلے کے آگے سر تسلیم خم کرتا ہوں"

حضرات! یہ الفاظ اس شہنشاہ کے ہیں جس کے ایک اشارہ سے ہزاروں ہزار انسان قتل کر دئے جاتے تھے اس کے بعد جو اس کی حالت ہوئی اس کو پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں بطور نمونہ ایک خبر جو پیسہ اخبار لاہور میں انہی دنوں چھپی پیش ہے۔

"سابق زار روس اور اس کا خاندان اب تک ٹوبالسک [illegible] واقعہ سائبیریا میں زندگی کے دن تکلیف سے کاٹ رہا ہے۔ اس کا چھوٹا مکان اس قدر سرد ہو جاتا ہے کہ زار کے خاندان کو لوگوں کے گھروں میں پناہ گزین ہونا پڑتا ہے۔ دھواں دینے والا مٹی کا تیل لیمپ میں جلتا ہے شہزادیوں کا لباس پھٹا ہوا ہے مگر وہ اسی کو پہن کر باہر نکلتی ہیں خود نکولس (یعنی زار) دن بدن زیادہ افسردہ اور خاموش ہوتا جاتا ہے۔ معلوم نہیں ابھی اس برگشتہ بخت انسان کی قسمت میں کیا کیا لکھا ہے"

(بحوالہ ریویو جلد ۱۷ صفحہ ۱۲)
(پیسہ اخبار۔ لاہور)

۷ر نومبر ۱۹۱۷ء میں کامیاب بالشویک بغاوت کے بعد زار کی حالت اور بھی زار ہو گئی۔ زار کو کچھ مدت ایک غلیظ اور تنگ و تاریک کوٹھری میں رہنا پڑا جہاں چوہوں کے بل۔ چڑیوں کے گھونسلے اور مکڑی کے جالے تھے۔ آخر کار زار کو اپریل ۱۹۱۸ء میں یورال کے مشرق میں ایک چھوٹے سے قصبہ ایکاٹیرنبرگ (Ekaterinburg) بھیج دیا گیا

یہاں اُسے دو کمروں کے ایک بوسیدہ مکان میں رکھا گیا۔ سوویٹ حکومت نے اس کے کھانے پینے میں بھی تنگی شروع کر دی۔ دن میں دو مرتبہ سیاہ آٹے کی روٹی اور سبزیوں کا کاڑھا شوربا دیا جاتا۔ نگران سپاہی شاہی خاندان کے ساتھ نہایت ہی ظالمانہ سلوک کرتے۔ ایک دن ایک ظالم سپاہی نے زارینہ کا بٹوا چھین لیا اور یہ کہہ کر نقدی نکال لی کہ تمہیں اب روپیہ کی ضرورت نہیں۔ زار کے بیمار بچے کو وحشی سپاہی زار اور زارینہ کے سامنے نہایت بے دردی سے زدوکوب کرتے اُسکی بیٹیوں کو نہایت غیر شائستہ طریقوں سے تنگ کرتے اور آوازے کستے لیکن ان مظالم سے ان کے انتقام کی پیاس نہ بجھتی۔ ایذا رسانی کے نئے سے نئے طریقے ایجاد کئے جاتے آخر ایک دن زارینہ کو سامنے کھڑا کر کے اس کی نوجوان بیٹیوں کی جبراً عصمت دری کی گئی۔ جب زارینہ روتے ہوئے اپنا منہ دوسری طرف کر لیتی تو سنگدل سپاہی سنگینیں مار مار کر اُس کو اُدھر منہ کر کے دیکھنے پر مجبور کرتے جدھر ظالم وحشی درندوں کی طرح نوجوان شہزادیوں کے ساتھ حیا سوز اور بہیمانہ کارروائیوں کے مرتکب ہو رہے تھے۔

آخر ۱۶ر جولائی ۱۹۱۸ء کی گھٹا ٹوپ اندھیری رات میں ایک نقاب پوش کمانڈر مکان کے اندر داخل ہوا اور شاہی خاندان کو جگاتے ہوئے اُس نے بلند آواز سے کہا کہ شہر میں سخت بلوہ ہو گیا ہے بلوائی آپ لوگوں کو قتل کرنے کے لئے اِدھر چلے آ رہے ہیں۔ اس لئے جلد نیچے تہ خانے میں چھپ جائیے کمانڈر کے یہ الفاظ سن کر سب پر ڈر اور خوف کے مارے لرزہ طاری ہو گیا۔ زارینہ کے لئے کھڑا ہونا بھی مشکل ہو گیا وہ بہ دقت تہ خانے میں اتری جہاں اسے ایک ٹوٹی ہوئی کرسی پر بٹھا دیا گیا۔ ان لوگوں کا نیچے اترنا تھا کہ سپاہی تہ خانے میں آدھمکے اور للکار کر کہنے لگے کہ

"تمہارے حامیوں نے تمہیں بچانے کی بہت کوشش کی مگر کامیاب نہ ہو سکے اب موت کے لئے تیار ہو جاؤ"

اس کے بعد ایک سپاہی نے یکایک گولی چلا دی جو زار کے جگر کو چیرتی ہوئی گزر گئی زار کے گرتے ہی گولیوں کی بوچھاڑ شروع ہو گئی۔ زارینہ اور شہزادیوں نے چیختے چلاتے ایک دوسرے کے پیچھے چھپ کر اپنے آپ کو بچانے کی ناکام کوشش کی۔ سپاہیوں نے ان کے سینوں میں سنگینیں گھونپ گھونپ کر ان کو ہمیشہ کو خاموش کر دیا۔ لاشیں تڑپ تڑپ کر ٹھنڈی ہو گئیں۔ اس بھیانک انجام پر رونے والا بھی کوئی نہ تھا سوائے ایک کتیا کے جو لاشوں کے درمیان اپنی ننھی مالکہ کو ڈھونڈتی پھرتی تھی۔ ظالم سپاہیوں کو ان لاشوں کے ساتھ اس کتیا کی یہ ہمدردی بھی شاق گذری اور ایک سپاہی نے اس کتیا کو بھی سنگین سے چھید دیا۔ اس کے بعد سپاہیوں نے لاشوں کے ٹکڑے ٹکڑے کئے ان پر مٹی کا تیل چھڑک کر آگ لگا دی اور اللہ کے نبی کی بات پوری ہوئی کہ

"زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار"

زار دکھوں اور تکلیفوں کو برداشت کرتا ہوا مر گیا جن و انس یعنی بڑے بڑے سلاطین و بادشاہ اور عوام دونوں ہی جنگ سے مضمحل ہو گئے شہر ویران ہو گئے۔ پہاڑ اڑ گئے خون کی ندیاں بہہ گئیں دنیا تہ و بالا ہو گئی مگر افسوس! کہ ابھی تک دنیا اللہ کے فرستادہ کی صداقت کی دلیل طلب کر رہی ہے۔ اللہ کے فرستادے جس طرح رحمت سے خالی نہیں۔ عذاب سے بھی خالی نہیں مگر مبارک ہیں وہ جو بجائے عذاب کے رحمت سے فائدہ اٹھائیں پہلی جنگ عظیم کے بعد دوسری جنگ عظیم ہوئی اور اب تیسری سر پر منڈلا رہی ہے۔ اور شاید جلد ہی دنیا کے سامنے اللہ تعالیٰ کے حضرت مہدی معہود مسیح پاک علیہ السلام پر نازل ہونے والا یہ کلام پورا ہو کہ آخر دنیا پر ایک ایسا زلزلہ آئے گا کہ

"اگر چاہوں تو اس دن خاتمہ"
(تذکرہ طبع ثانی ص[illegible])

قرآن کریم کی سورۃ کہف میں مذکور اس پیشگوئی کے مطابق کہ

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ
يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ
عَرْضًا۔
(کہف: ۱۰۱)

یہ قیامت خیزی ایک بھیانک آگ کی صورت میں دنیا میں نمودار ہونے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو مسیح محمدی موعود علیہ السلام کے غلام ہیں اپنی محبت عطا فرمائی اور اپنی محبت بھری نگاہ کا مورد بنایا ہے کیونکہ اس زمانہ کی خبر دیتے ہوئے مسیح پاک علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:۔

"آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار"

حضرات! دیکھئے حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کے منہ سے نکلی ہوئی یہ پیشگوئی کہ

"زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار"

چند سال کے اندر اندر کس عظیم الشان رنگ میں پوری ہوئی۔ یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ زار روس کی مملکت کے متعلق حضور علیہ السلام کی دوسری پیشگوئی بھی خدائے علیم و خبیر کی ایک اٹل تقدیر ہے کہ زار روس کا عصا آپ کو دیا گیا نیز یہ کہ آپ رشیا کے علاقے میں اپنی جماعت کو ریت کے ذروں کی مانند دیکھتے ہیں۔

(دیکھیں تذکرہ طبع ثانی صفحہ ۸۱۱)

رشیا یعنی روس کا ملک تو الگ رہا۔ خدائے علیم و خبیر کی یہ اٹل تقدیر ہے کہ ایک وقت آئے گا۔ جب کہ حضرت مسیح پاک مہدی معہود علیہ السلام کی یہ جماعت سیلاب کے پانی کی طرح تمام روئے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔ اس سلسلہ میں میں حضور علیہ السلام کے الفاظ پر ہی اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں:۔

"اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا! وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا . . .
. . . . خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی . . . .
میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"

تذکرۃ الشہادتین ص۶۴-۶۵

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام فوجی بھرتی ماہ مارچ ۱۹۷۳ء

۱-۳-۷۳	جمعرات	ایوان محمود خدام الاحمدیہ ہال، ربوہ	ضلع جھنگ
۲-۳-۷۳	جمعہ	میونسپل کمیٹی بھیرہ	،، سرگودھا
۳-۳-۷۳	ہفتہ	بھیرہ	،، سرگودھا
۶-۳-۷۳	منگل	ریسٹ ہاؤس۔ میانوالی	،، میانوالی
۷-۳-۷۳	بدھ	،، میانوالی	،، ،،
۸-۳-۷۳	جمعرات	،، عیسیٰ خیل	،، ،،
۹-۳-۷۳	جمعہ	،، ،،	،، ،،
۱۳-۳-۷۳	منگل	،، جھنگ	،، جھنگ
۱۴-۳-۷۳	بدھ	،، جھنگ	،، ،،
۱۵-۳-۷۳	جمعرات	،، شورکوٹ روڈ	،، ،،
۱۶-۳-۷۳	جمعہ	،، ،،	،، ،،
۱۷-۳-۷۳	ہفتہ	،، ایین پور	،، ،،
۲۰-۳-۷۳	منگل	،، پپلاں	،، میانوالی
۲۱-۳-۷۳	بدھ	،، بھکر	،، ،،
۲۲-۳-۷۳	ہفتہ	،، ،،	،، ،،
۲۷-۳-۷۳	منگل	،، نوشہرہ	،، سرگودھا
۲۸-۳-۷۳	بدھ	،، ،،	،، ،،
۲۹-۳-۷۳	جمعرات	،، جوہرآباد	،، ،،
۳۱-۳-۷۳	ہفتہ	یونین کونسل، چک رام داس	،، ،،

کم از کم معیار بھرتی:-

قد = ۵ فٹ ۴ انچ وزن = ۱۱۳ پونڈ چھاتی = ۳۲-۳۰ انچ

تعلیم = ۵ جماعت کم از کم۔ عمر = ۱۷ سال سے ۲۰ سال تک۔

وقت بھرتی: ۸½ بجے صبح

(ناظر امور عامہ)

اعلانات نکاح

۱۔ ۹ فروری بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد انوار محلہ دار الصدر میں محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے میرے بیٹے عزیزم چوہدری شرافت اللہ خان خلیل کا نکاح بعوض مبلغ ستر ہزار روپے مہر عزیزہ لعدالنساء ڈار بنت ڈاکٹر طفیل احمد صاحب ڈار ساکن ماڈل کالونی نمبر ۲ لائلپور سے پڑھا۔

دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر رنگ میں خیر و برکت کا موجب اور مثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

عنایت اللہ خان خلیل سابق مبلغ مشرقی افریقہ (ربوہ)

۲۔ خاکسار نے مسجد احمدیہ لطیف آباد حیدرآباد میں مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

ا۔ سلیم احمد صاحب صدیقی ولد عبدالحکیم صاحب لطیف آباد کا ہمراہ زہرہ بنت مولوی محمد ظریف صاحب مرحوم لطیف آباد حیدرآباد۔ بعوض مبلغ پانچ ہزار مہر۔

ii۔ خلیل احمد صاحب ولد برکت علی صاحب محلہ غریب آباد کنری ہمراہ فریدہ پروین بنت نعمت علی صاحب بعوض مبلغ تین ہزار روپے مہر۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں نکاحوں کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(عبدالغفار فوٹو سپیڈ کمپنی حیدرآباد)

درخواست دعا

میرے چھوٹے لڑکے عزیزم طیب حسین کا بایاں بازو فرش پر گرنے سے ٹوٹ گیا ہے۔ پلستر لگایا گیا ہے۔

احباب سے اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(احمد حسین سابق ہیڈ کاتب الفضل۔ لائلپور)

جب بھی
زیادہ منافع کی بات چلتی ہے
پوسٹ آفس سیونگ بینک کا ذکر
ضرور آتا ہے

۶½ فیصد
عام سیونگ اکاؤنٹ پر

۸ فیصد
فکسڈ ڈیپازٹ پر

سب بینکوں سے زیادہ

عام سیونگ اکاؤنٹ:
بغیر چیک کے ۶½ فیصد
چیک کے ساتھ (جہاں جاری ہیں) ۶ فیصد
فکسڈ ڈیپازٹ (میعادی حساب) ۸ فیصد

تمام منافع انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے

اپنے قریبی نیشنل سیونگز آفس یا ڈاکخانہ سے رجوع کیجئے

پوسٹ آفس سیونگ بینک

اپنے ہمہ بارے میں بچت کیجئے وطن کے لئے

جاری کردہ: سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

آپ کے قیمتی جانور

آپ کا قیمتی سرمایہ ہیں ان کی حفاظت کیجئے سبز چارہ سے ہونے والے خطرناک جان لیوا اپھارہ کے لئے بعفضلہ تعالیٰ

شفائے اپھارہ کا ایک پیکٹ منٹوں میں اپھارہ غائب کرتا ہے ہر پیکٹ پر گارنٹی فی پیکٹ ۵ پیسے درجن ۶/ ڈاک خرچ ۱/۵۰ دو درجن ۱۲/ تین درجن ۱۷/ چھ درجن ۳۳/ معہ ڈاک خرچ

شاہ ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال چھتہ بازار ربوہ

گھر سے تو کچھ نہ لائے (المسیح الموعودؑ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"صحابہ کرام کی زندگیوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ جس وقت خدا اور اس کے رسولؐ سے محبت جوش میں آتی ہے۔ اس وقت سارا مال قربان کروا دیتی ہے یا نصف مال قربان کروا دیتی ہے لیکن وہ گھر جس سے دنیا کی ساری دولت اور دنیا کے سارے اموال نکال کر خدا کے رسول کے قدموں میں ڈال دئیے گئے تھے۔ وہ گھر دنیا کی دولت سے کبھی خالی نہیں رہے جس گھر میں ایک دھیلہ باقی نہیں چھوڑا گیا تھا۔ وہ ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل نے پھر اسے بھر دیا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہ ختم ہونے والے خزانوں کا مالک ہے" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۴ شہادت ۱۳۵۱ ہش ۱۴ اپریل ۱۹۷۲ء)

چندہ عام، حصہ آمد، اور چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر اللہ کے فضلوں کو کھینچیں

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کو شروع ہوئے چار سال ہو چکے ہیں ابھی تک صرف دو لاکھ اکہتر ہزار دو سو چار روپے اس مد میں جمع ہوئے ہیں۔ تعمیرات کا کام عنقریب کیا جانے والا ہے۔ انشاء اللہ۔ تمام لجنات اس چندہ کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں تا روپے کی کمی کے باعث تعمیر کا کام التواء میں نہ پڑے۔

ہر بہن کو چندہ کی وصولی کی چٹھی بھجوائی جاتی ہے جسے نہ ملے وہ اپنی صدر سے رابطہ قائم کریں۔ پانچ سو یا اس سے زائد دینے والی بہن کا نام انشاء اللہ نئے تعمیر شدہ ہال میں کندہ کروا دیا جائے گا۔

ہفتہ زیر رپورٹ ۷ روز یعنی تا ۱۳ فروری مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے چندہ وصول ہوا ہے جزاھن اللہ احسن الجزاء۔

ربوہ ۳۴۰ کراچی ۲۲۸۔ چک منگلا ۱۸۔ شمالی ۲۵ بہاولپور ۸۰
لائلپور ۵۰ روپے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ ربوہ کا وقار عمل

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے ۱۶ فروری بروز جمعہ سات بجے صبح مسجد اقصیٰ کے شمالی جانب اجتماعی وقار عمل منانے کا پروگرام بنایا۔ وقار عمل کے لئے جو جگہ منتخب کی گئی اس کی نشاندہی کر کے اسے قطعات میں بلاک وار تقسیم کیا گیا تھا۔ خدا کے فضل سے ربوہ کے خدام اس وقار عمل میں کثیر تعداد میں شامل ہوئے اور بڑے جوش اور جذبہ کا مظاہرہ کیا۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک وقار عمل جاری رہا۔ ۳۳۰ فٹ لمبی اور ۲۰ فٹ چوڑی سڑک پر مٹی ڈال کر اسے قابل استعمال بنایا گیا کل ۶۲۳ خدام شامل ہوئے۔

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بھی شرکت فرمائی۔ وقار عمل کے اختتام پر تلاوت قرآن کریم اور عہد کے بعد محترم صدر صاحب نے مختصر خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے وقار عمل کی اہمیت کی طرف خدام کو توجہ دلائی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ اختتام پذیر ہوا۔

(ناظم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

اعلان بابت اصحاب احمد

خاکسار ذیل کے صحابہ کرام کے سوانح تیار کر رہا ہے احباب سے ان کی سیرت کے متعلق تاثرات مطلوب ہیں۔ ۱۔ صحابہ کرام جو قادیان میں قیام رکھتے تھے۔ ۲۔ حضرت چوہدری فتح محمد صاحبؓ سیال ۳۔ حضرت مولوی عبدالرحیم صاحبؓ نیر۔ ۴۔ حضرت منشی غلام نبی صاحبؓ مسگر امرتسری۔

(ملک صلاح الدین معرفت شیخ محمد دین صاحب بیت المال ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے سرگودھا بورڈ انٹر سکولز

باسکٹ بال چیمپئن شپ جیت لی

مورخہ ۲۵/۲/۷۳ بروز اتوار سرگودھا بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے زیر اہتمام ربوہ میں منعقدہ سالانہ انٹر ڈسٹرکٹ ہائی سکولز باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں فائنل مقابلہ تعلیم الاسلام ہائی سکول اور گورنمنٹ جابریہ سراجیہ ہائی سکول لائل پور کے مابین ہوا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے ۴۰ کے مقابلہ پر ۳۷ پوائنٹ سے میچ جیت کر سرگودھا بورڈ چیمپئن شپ کا اعزاز برقرار رکھا۔

اس ٹورنامنٹ میں سرگودھا اور راولپنڈی ڈویژن کے جملہ اضلاع کی فاتح ٹیموں نے شرکت کی۔ آخری مقابلہ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی طرف سے مسعود اقبال (۲۱) برہان (۱۹) اور محی الدین (۱۲) نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اسی طرح لائل پور کی طرف سے شکیل (۲۳) اور سلیم نے ۸ سکور کیا۔ اس سے پہلے سیمی فائنل میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے واہ کینٹ سکول کو ۱۴ کے مقابلہ پر ۳۹ سکور پر شکست دی تھی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے سرگودھا بورڈ کی چیمپئن شپ جیت لی۔ الحمد للہ!

(عبدالسمیع خان ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

مکرم میر امان اللہ صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

افسوس کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے کہ مکرم میر امان اللہ صاحب (ابن میر الٰہی بخش صاحب آف شیخوپورہ) ۲۰۲/۵ بلاک ۲۔ P.E.C.H سوسائٹی کراچی ۲۹) ۲۳ فروری کو بوقت ۳ بجے صبح کراچی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم گزشتہ جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لائے تھے قیام ربوہ کے دوران ان پر فالج کا حملہ ہوا بیماری کی حالت میں ہی انہیں کراچی لے جایا گیا جہاں علاج معالجہ کے باوجود کوئی افاقہ نہ ہوا۔ اسی مرض کے دوران آپ حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔

مرحوم نہایت مرنجان مرنج۔ احمدیت کے فدائی۔ اور خدمت سلسلہ کی لگن رکھنے والے تھے۔ مقامی جماعت کے مختلف عہدوں پر جماعت کی خدمت بجا لانے کی توفیق ملی۔ موصی تھے۔ اسی لئے جنازہ کراچی سے ربوہ لایا گیا۔ جہاں ۲۴ فروری کو بعد نماز ظہر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے ہی دعا کرائی۔

مرحوم نے سات بیٹے اور چار بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ پانچ بیٹے اور ایک بیٹی انگلستان میں مقیم ہیں۔ باقی بچے کراچی میں ہیں۔ چھوٹے لڑکے کے سوا کہ جو زیر تعلیم ہے باقی سب لڑکے برسر روزگار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(خلیفہ عبدالرحمٰن کوئٹہ۔ حال ربوہ)

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے
بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کے لئے بہت مفید ہے
قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون ۵۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴